سوال

(517) روز قیامت ماں کے نام سے پکارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام سے پکارا جائے گا۔ اس میں کیا حکمت ہے کیا واقعی لوگوں کو ماں کے نام سے آواز دی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''قیامت کے دن لوگوں کو ان کے باپوں کے ساتھ پکارا جائے گا۔[1] پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن ہر غدار کے لیے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا پھر پکارا جائے گا۔ یہ فلاں کے بیٹے فلاں کی دغا بازی اور غداری کا نشان ہے۔[2] ایک حدیث جسے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن تمہیں تمہارے ناموں اور تمہارے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا، لہٰذا تم اپنے لیے اچھے نام کا انتخاب کیا کرو۔''[3]

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح اور صریح سنت سے جو بات ثابت ہے وہ یہی ہے کہ مخلوق کو قیامت کے دن ان کے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا اور ان کی ماؤں کے نام سے نہیں پکارا جائے گا۔[4] کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ دنیا میں کچھ بچے غلط کاری کا نتیجہ ہیں جبکہ ان کا کوئی قصور نہیں ان پر پردہ رکھنے کے لیے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ماؤں کے نام سے آواز دیں گے، اس سلسلہ میں ایک روایت کا بھی سہارا لیا جاتا ہے جسے مجمع الزوائد میں طبرانی کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے۔[5] ناجائز اولاد پر پردہ داری والی بات تو دنیا میں تو ان کا راز فاش ہوچکا ہے، اب قیامت کے دن ان پر پردہ پوشی کی کیا ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی خاطر اپنے ضابطہ کو تبدیل کردے؟ بہرحال ہمارے رجحان کے مطابق قیامت کے دن ہر انسان کو اس کے باپ کے نام سے ہی پکارا جائے گا، ماں کی طرف اس کی نسبت کرنا خلاف عقل و نقل ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] کتاب الادب باب نمبر ۹۹۔

[2] صحیح بخاری، الادب: ٦١٧٧۔

[3] ابوداود، الادب: ٤٩٤٨۔

[4] تحفه المودود، ص: ۱۳۹۔

[5] مجمع الزوائد، ص: ۴۵، ج۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 431

محدث فتویٰ